ہوسٹل ڈائریکٹر ثمینہ ملک ملزمان سے ملی ہوئی تھیں اور مقدمہ کمزور کیا

(نمائندہ امتیاز مہر سے)

سرخ ٹیلہ، 9 ستمبر: ڈسٹرکٹ ایسٹ کے ہوسٹل برائے خواتین میں 19 طالبات کو زہریلا کھانا کھلانے کے الزام میں گرفتار ہوسٹل کی وارڈن ثمینہ ملک اور ایک باورچی کو ضلعی سیشن جج نے ضمانت پر رہا کر دیا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ مقدمہ کمزور تھا اور ملزمان کو جان بوجھ کر پھنسایا گیا۔ جج نے ہوسٹل وارڈن کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ ہوسٹل کا معائنہ کرے اور رپورٹ عدالت میں پیش کرے۔

ہوسٹل کا کھانا کھانے سے 19 طالبات بیمار

ہوسٹل میں رہائش پذیر طالبات کے مطابق 12 اگست کی رات کو ہوسٹل کے مین ہال میں کھانا کھایا گیا۔ اگلی صبح 19 طالبات کو الٹی، چکر اور پیٹ میں درد کی شکایت ہوئی۔ سرخ ٹیلہ جنرل ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 3 طالبات کو 48 گھنٹے داخل رکھا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق کھانے میں کیڑے مار دوا کی موجودگی کے شواہد ملے۔ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نوید اختر بلوچ نے کہا کہ متاثرہ طالبات کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

وارڈن کا دفاع: کھانا باورچی نے پکایا

وارڈن ثمینہ ملک نے عدالت میں بیان دیا کہ وہ صرف نگران تھیں اور کھانا باورچی نصرت بی بی پکاتی تھی۔ ان کے وکیل بیرسٹر عمیر حسن لودھی نے دلیل دی کہ ملزمہ کا کوئی ذاتی مفاد نہیں تھا اور وہ خود بھی کھانے کی ایک پلیٹ کھا چکی تھیں۔ تاہم استغاثہ کے گواہ کانسٹیبل فرخ جاوید نے بتایا کہ باورچی نے پولیس کو بتایا کہ وارڈن نے اسے ہدایت دی تھی کہ کچھ طالبات کو سبق سکھانا ہے۔

عدالت کا ریمارکس: شواہد کمزور، شک کا فائدہ ملزمان کو

جج نے فیصلے میں کہا کہ زہر کی مقدار اتنی کم تھی کہ جان لینے کا ارادہ ثابت نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ باورچی کا بیان اور وارڈن کا موقف دونوں میں تضاد ہے اور استغاثہ گواہوں کے بیانات میں واضح تضاد دکھا سکا۔ عدالت نے ضمانت کے مچلکے 50 ہزار روپے کر دیے اور ملزمان کو ہر پیشی پر حاضر ہونے کا پابند کیا۔

ہوسٹل کے اندر سی سی ٹی وی کیمرے نصب

ڈسٹرکٹ ایسٹ کے ڈپٹی کمشنر عدنان رشید ملک نے اعلان کیا کہ تمام سرکاری ہوسٹلز میں 15 دن کے اندر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ ہوسٹل کے باورچی خانے میں داخلے کے لیے رجسٹر رکھا جائے گا اور کھانا پکنے سے پہلے ایک طالبہ اس کا ذائقہ چکھے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ اقدام 30 ستمبر تک مکمل کیا جائے گا۔

##